حضرت مفتی صاحب جامعہ خیر المدارس ملتان

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

درج ذیل سوالات کے مفصل جواب بمعہ دلائل تحریر فرمائیں

۱۔ نماز میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ سے پہلے تسمیہ پڑھنی چاہیے یا نہیں اگر پڑھنی چاہیے تو امام صاحب کیوں نہیں پڑھتے؟

۲۔ نماز میں پہلی رکعت مکمل کرنے کے بعد جب دوسری رکعت کیلئے کھڑا ہوگا تو [illegible] کر کھڑا ہوگا یا بغیر بیٹھے کھڑا ہوگا؟

۳۔ نماز میں قعدہ میں شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنے کے بعد انگلی کو ہلاتے رہنا ہے یا نہیں؟

۴۔ نماز کے بعد یہ تسبیحات (۳۳ مرتبہ سبحان، ۳۳ مرتبہ الحمدللہ، ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر) پڑھنا ضروری ہے یا نہیں اگر ہیں تو دعا سے پہلے پڑھے یا بعد میں؟

محمد عمران لبستی علی دالملتان

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۱۷/۱۸۹
جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان

13 SEP 2017

الجواب

۱ — حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سورۃ فاتحہ اور سورۃ کے درمیان نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا چونکہ ثابت نہیں۔ اس لیے اسے سنت تو نہیں کہا جائیگا تاہم اختلاف ائمہ سے نکلنے کیلئے پڑھ لینی چاہئیے اسی وجہ سے اسے مستحسن قرار دیا گیا ہے (مراقی الفلاح)

۲ — اس بیٹھنے کو جلسہ استراحت کہتے ہیں۔ فرائض میں ایسا کرنا حضور علیہ السلام سے ثابت نہیں۔ البتہ نوافل میں ایسا کر لیتے تھے۔ روی عن ابی ھریرۃ رضی انہ علیہ الصلاۃ والسلام کان ینھض علی صدور قدمیہ۔ (رواہ الترمذی، ہدایہ، فتح القدیر، بحرالرائق)

۳ — اشارہ کے بعد انگلی حرکت دینا بھی سنت نہیں۔
عن عبداللہ بن الزبیر قال: "کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یشیر باصبعہ اذا دعا ولا یحرکھا۔ رواہ ابوداؤد والنسائی (مشکوٰۃ، باب فی التشہد)

۴ — تسبیحات فاطمیہ کا پابندی سے پڑھنا شرعاً مستحب ہے جن نمازوں میں فرضوں کے بعد سنن موجود نہیں ان میں دعا سے پہلے پڑھیں اور جن میں سنتیں ہیں وہاں سنن ونوافل سے فراغت کے بعد تسبیحات پڑھی جائیں۔

فقط واللہ اعلم

بندہ محمد عبداللہ عفا اللہ عنہ

مفتی
جامعہ ... ملتان
دار الافتاء

۲۱/۱۲/۱۴۳۸ھ

13 SEP 2017

171/189